

150

آیات نمبر 152 تا 157 میں بنی اسرائیل کی تاریخ کے مختلف ادوار کا تذکرہ۔ جن لوگوں نے سامری کے بچھڑے کے مجسمہ کو اپنا معبود بنایا تھا ان پر اللہ کی ناراضگی کا اظہار۔ موسیٰ علیہ السلام کا ستر آدمیوں کے ساتھ کوہ طور پر جانا اور ان کا ہلاک ہو جانا

اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَیَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ ذِلَّةٌ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَاؕ بیشک جن لوگوں نے بچھڑے کو معبود بنالیا ہے عنقریب انہیں ان کے رب کی طرف سے غضب بھی پہنچے گا اور دنیا کی زندگی میں ذلت بھی ملے گی وَ كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُفْتَرِیْنَ اور اللہ پر افترا کرنے والوں کو ہم ایسے ہی سزا دیا کرتے ہیں ﴿۱۵۲﴾ وَ الَّذِیْنَ عَمِلُوا السَّیِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِهَا وَ اٰمَنُوْۤا٘ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ اور جن لوگوں نے گناہوں کا ارتکاب کیا پھر وہ اس کے بعد توبہ کرلیں اور ایمان لے آئیں تو یقیناً آپ کا رب اس توبہ کے بعد معاف کر دینے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے ﴿۱۵۳﴾ وَ لَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۚۖ وَ فِیْ نُسْخَتِهَا هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلَّذِیْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ یَرْهَبُوْنَ پھر جب موسیٰ کا غصہ ٹھنڈا ہوا تو اس نے وہ تورات کی تختیاں اُٹھا لیں جن کی تحریر ان لوگوں کے لئے سراسر ہدایت اور رحمت تھی، جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں ﴿۱۵۴﴾ وَ اخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِیْنَ رَجُلًا لِّمِیْقَاتِنَاۚ اور موسیٰ نے ہمارے مقرر کئے ہوئے وقت پر حاضر ہونے کے لئے اپنی قوم سے ستر آدمی منتخب کئے فَلَمَّاۤ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ

وَ اِيَّايَ ؕ پھر جب زلزلے نے ان سب کو آ پکڑا تو موسیٰ نے عرض کیا کہ اے
میرے رب، اگر تو چاہتا تو مجھے اور ان سب کو یہاں آنے سے پہلے ہی ہلاک کر ڈالتا
اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ کیا تو ہمیں محض ہمارے بعض بیوقوفوں کی
حرکت کے باعث ہلاک کردے گا؟ اِنْ هِيَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ؕ یہ واقعہ تیری طرف
سے محض ایک امتحان ہے تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَآءُ وَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ ؕ ایسے
امتحان سے تو جسے چاہے گمراہی میں ڈال دے اور جسے چاہے ہدایت پر قائم رکھے
اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَ ارْحَمْنَا وَ اَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ تو ہی ہمارا کارساز ہے
پس ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما، تو ہی سب بخشنے والوں سے زیادہ بخشنے والا ہے ﴿۱۵۵﴾ وَ
اكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ؕ اور
ہمارے لیے اس دنیا کی بھلائی بھی لکھ دیجیے اور آخرت کی بھلائی بھی، ہم نے آپ کی طرف
رجوع کرلیا ہے قَالَ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ وَ رَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ
شَيْءٍ ؕ اللہ نے فرمایا کہ سزا تو میں جسے چاہتا ہوں دیتا ہوں مگر میری رحمت ہر چیز پر چھائی
ہوئی ہے فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ الَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا
يُؤْمِنُوْنَ ہاں میں اس رحمت کو ان لوگوں کے لئے خاص طور پر لکھ دوں گا جو نافرمانی سے
پرہیز کرتے ہیں، زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور ہماری آیات پر ایمان رکھتے ہیں ﴿۱۵۶﴾ اَلَّذِيْنَ
يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي
التَّوْرٰىةِ وَ الْاِنْجِيْلِ ؗ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَ يَنْهٰهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ يُحِلُّ
لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَ يُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَ يَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَ الْاَغْلٰلَ

الَّتِیْ كَانَتْ عَلَیْهِمْ ؕ یہ رحمت آج ان لوگوں کا حصہ ہے جو اس پیغمبر نبی اُمّی (ﷺ) کی پیروی کرتے ہیں، جن کی صفات انہیں اپنے پاس موجود کتابوں تورات اور انجیل میں لکھی ہوئی ملتی ہیں، اور جو انہیں نیکی کا حکم دیتا ہے، بدی سے روکتا ہے، ان کے لیے پاک چیزیں حلال اور ناپاک چیزیں حرام قرار دیتا ہے اور ان کے وہ بوجھ اتارتا ہے اور بندشیں کھولتا ہے جن میں وہ جکڑے ہوئے تھے فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَ عَزَّرُوْهُ وَ نَصَرُوْهُ وَ اتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِیْۤ اُنْزِلَ مَعَهٗۤ ۙ اُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ سو جو لوگ اس رسول پر ایمان لائے اور اس کی حمایت اور مدد کی اور اس نور یعنی قرآن کی پیروی کرتے رہے جو اس کے ساتھ نازل کیا گیا ہے تو یہی لوگ حقیقی فلاح پانے والے ہیں ﴿۱۵۷﴾ رکوع [۱۹]